سبط مصطفی حسن جان مرتضی حسن
یا حسن یا حسن یا حسن یا حسن

گود میں زہرا کی جس گھر میں پلے تھے حسن گھر جو رہا تھا سدا جلوہ گہ پنجتن
جھولا جھلاتے ملک ان کا جہاں رات دن بن گیا ہے گھر وہی قتل گہ سبزتن
سبط مصطفی حسن جان مرتضی حسن
یا حسن یا حسن یا حسن یا حسن

بخشش امت کا کام کرنے شہ مشرقین دل کے بہتر دئے ٹکڑے ہوا دل کو چین
قاسم وعبداللہ کو کر دیا نذر حسین کرتے ہیں شبیر خود ان کی جدائی پہ بین
سبط مصطفی حسن جان مرتضی حسن
یا حسن یا حسن یا حسن یا حسن

علم نبی کا جنہیں ورثہ ملا وہ حسن امن جن کی صلح سے عام ہوا وہ حسن
سہتے رہے ظلم اور اف نہ کہا وہ حسن زہر سے جن کا جگر ٹکڑے ہوا وہ حسن
سبط مصطفی حسن جان مرتضی حسن
یا حسن یا حسن یا حسن یا حسن

جد کا مدینہ ، جہاں دوش نبی پر چڑھے   حلئہ جنت ملا عید پر اور خوش ہوئے
ہائے ! اس بستی میں جب ان کا جنازہ اٹھے   تیرِ ستم آپ کے پاک بدن پر لگے

سبط مصطفی حسن جان مرتضی حسن
یا حسن یا حسن یا حسن یا حسن

مسلمہ امت کے ہیں آپ ہی پہلے امام   آپ پہ لاکھوں صلوت آپ پہ لاکھوں سلام
آقا محمد برہان الہدی مولی الانام   باقی رہیں تا ابد با صحت وشاد کام

سبط مصطفی حسن جان مرتضی حسن
یا حسن یا حسن یا حسن یا حسن